سوال

(723) جوتا بیٹھ کر پہننا چاہیے یا کھڑے ہو کر؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوتا بیٹھ کر پہننا چاہیے یا کھڑے ہو کر پہننا چاہیے جوتا کس قسم کا ہو پھر بیٹھ کر پہننا چاہیے اور کس قسم کا ہو کھڑا ہو کر پہننا چاہیے ؟ محمد قاسم

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنن ابن ماجہ کتاب اللباس باب الانتعال قائما ح ۳۶۱۸ ، ح ۳۶۱۹ میں لکھا ہے : { عن أبي ہریرۃ قال : نہی رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم أَنْ یَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : نَہَی النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وسلم أَنْ یَنْتَعِلَ الرَّجُلُ قَائِمًا } رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر جوتا پہننے سے منع فرمایا ہے بیٹھ کر یا جھک کر یا لیٹ کر جوتا پہنے پھر حدیث میں کسی جوتے کی کہیں کوئی تخصیص نہیں آئی حدیث اور اس کے الفاظ آپ کے سامنے ہیں غور فرما لیں اس حدیث کو محدث وقت شیخ البانی حفظہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابن ماجہ میں درج فرمایا اور تعلیق مشکوٰۃ میں بھی صحیح قرار دیا ہے نیز مشہور محدث محب اللہ شاہ صاحب راشدی رحمہ اللہ تعالیٰ نے الاعتصام میں شائع شدہ اپنے ایک مضمون میں اس حدیث کو صحیح قرار دیا ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01ص506

محدث فتویٰ